

## واقفین نو کی کلاس

وقف نو کی بابرکت سکیم اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔

بعد ازاں چار بیچوں عزیزہ حشی مرزا، عزیزہ عافیہ چوہدری، عزیزہ سوہا ملک اور عزیزہ عیاشہ بھٹی نے مل کر کورس کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی بیس صفات عربی زبان میں اور پھر انگریزی زبان میں ان کے ترجمہ پر مشتمل ایک پروگرام پیش کیا۔

آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ، حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ کے دورہ جات پر مشتمل تصاویر سکرین کے ذریعہ پیش کی گئیں۔ ایک تصویر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ساتھ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب موجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تنظیمین کو توجہ دلائی کہ یہ تصویر امریکہ کی نہیں ہے بلکہ ہارٹلے پول (یو کے) کی ہے۔

پروگرام کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام بچوں اور بیچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔

نو بجکر بیس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمن میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد ازاں مسجد بیت الرحمن میں دس سے بارہ سال کے واقفین نو بچوں اور بیچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لانے پر آٹھ بجکر چالیس منٹ پر یہ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم خالد حسین نے کی۔ بعد ازاں عزیزم ہشام حماد نے اس کا اردو ترجمہ اور عزیزم برکات عادل نے اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مرزا غلام حبیب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ پیش کی۔ بعد ازاں عزیزم حمزہ عبید اللہ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام۔

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی  
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی  
کے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔

یہ نظم ختم ہونے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہتے ہیں کہ امریکہ میں اچھے نظمیں پڑھنے والے نہیں ہیں اس نے تو اچھی نظم پڑھی ہے۔ آپ واقفین نو میں سے لے لیا کریں۔ اس کے بعد اس نظم کا انگریزی زبان میں ترجمہ

عزیزم Sammar Padder نے پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزم Zaroon احمد نے ”حقیقۃ الوحی“ سے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا ایک اقتباس انگریزی زبان میں پیش کیا۔ جس کے بعد عزیزہ Nashita Khandakar نے